مسجدِ قباء میں نماز پڑھنے کا ثواب عمرہ کے برابر کب ملے گا؟

www.ahlulathar.net

شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

مسجدِ قباء میں نماز پڑھنے کا اجر کیا عمرہ کے برابر ہے یا اس کے لئے گھر سے وضوء کی کر کے قباء میں دو رکعت نماز پڑھنے کی نیت سے جانا شرط ہے تاکہ عمرے کا اجر ملے؟

جواب: نبی ﷺ مسجدِ قباء ہر ہفتے کے دن جایا کرتے تھے اور وہاں نماز پڑھتے تھے اور فرماتے تھے: **من تطهر في بيته ثم أتى مسجد قباء فصلى فيه ركعتين كان كعمرة** (جس نے اپنے گھر میں طہارت حاصل کی پھر وہ مسجدِ قباء آیا اور وہاں دو رکعت پڑھی تو یہ عمرہ جیسا ہے۔(دیکھئے سنن ابن ماجہ:۱۱۶۸)[1]

تو اگر وہ اپنے گھر سے عمرہ کے ثواب کی نیت سے نکلتا ہے تو یہ زیادہ اکمل ہے، اپنے گھر سے طہارت حاصل کر کے مسجد قباء (میں نماز) کی نیت سے نکلے اور وہاں نماز پڑھے۔ اور اگر کہیں اور سے مسجد قباء تک آیا ہو اور وہاں وہ نماز پڑھ لیتا ہے تو یہ تقرب اور اطاعت کی بات ہے۔ مگر اگر وہ اپنے گھر سے طہارت حاصل کر کے آئے تو یہ زیادہ اکمل ہے پھر وہ مسجدِ قباء میں دو رکعت ادا کرے تو یہ عمرہ جیسا ہے جیسا کہ نبی علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا۔

مصدر: فتاویٰ نور علی الدرب: فضل الصلاہ بمسجد قباء

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد

---

[1] اس آخری الفاظ کے ساتھ فصلى فيه ركعتين كان كعمرة (وہاں دو رکعت پڑھی تو یہ عمرہ جیسا ہے) ابن ماجہ نے روایت نہیں کیا ہے ۔جس لفظ کے ساتھ ابن ماجہ نے اس حدیث کو روایت کیا ہے اس میں ہے... ثم أتى مسجد قباء فصلى فيه صلاة كان له كأجر عمرة (....پھر وہ مسجدِ قباء آیا اور وہاں نماز پڑھی تو اسے عمرہ جیسا اجر ملے گا)۔